السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ حدیث سنن ابن ماجہ باب اسماء اللہ تعالیٰ میں ہے اس کی سند کی وضاحت فرمادیں ؟

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ ا صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِہٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِہٖ فَرَّجْتَ قَالَتْ } وَقَالَ ذَاتَ یَوْمٍ یَا عَائِشَۃُ ہَلْ عَلِمْتِ اَنَّ ا قَدْ دَلَّنِیْ عَلَی الْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ ا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ فَعَلِّمْنِیْہِ قَالَ اِنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لَکِ یَا عَائِشَۃُ قَالَتْ فَتَنَحَّیْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَۃً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَاْسَہٗ ثُمَّ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ ا عَلِّمْنِیْہِ قَالَ اِنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لَکِ یَا عَائِشَۃُ اَنْ اُعَلِّمَکِ اِنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لَکِ اَنْ تَسْاَلِیْنَ بِہٖ شَیْئًا مِنَ الدُّنْیَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ صَلَّیْتُ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قُلْتُ (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ ا وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ) قَالَتْ فَاسْتَضْحَکَ رَسُوْلُ ا صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ قَالَ اِنَّہٗ لَفِی الْاَسْمَآئِ الَّتِیْ دَعَوْتِ بِھَا {

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللھم انی اسالک باسمک الطاہر الطیب المبارک الاحب الیک اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ اعطیت واذا استرحمت بہ رحمت واذا استفرجت بہ فرجت اورایک روز آپ نے فرمایا اے عائشہ تم جانتی ہو بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اپنا وہ نام بتلا دیا کہ جب وہ نام لے کر دعا کی جاوے تو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ وہ نام مجھ کو بتلا دیجئے آپ نے فرمایا تیرے لائق نہیں اے عائشہ (یعنی اسم اعظم تجھ کو بتلانا مصلحت نہیں معلوم نہیں تو کیا دعا مانگے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ سن کر میں ہٹ گئی اور ایک ساعت خاموش بیٹھی پھر میں اٹھی اور میں نے آپ کا سر چوما اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ اسم مجھ کو بتلا دیجئے آپ نے فرمایا یہ تیرے لائق نہیں اے عائشہ یعنی اس کا بتلانا تجھ کو مناسب نہیں اور تجھے مناسب نہیں دنیا کی کوئی چیز اس اسم کے وسیلے سے مانگنا حضرت عائشہ نے کہا یہ سن کر میں اٹھی اور میں نے وضو کیا پھر میں نے دو رکعتیں پڑھیں بعد اس کے میں نے دعا کی ''اللھم انی ادعوک ا وادعوک الرحمان وادعوک البر الرحیم وادعوک باسمآء ک الحسنی کلھا ما علمت منھا وما لم اعلم ان تغفرلی وترحمنی'' یہ سن کر آپ ہنسے اور فرمایا اسم اعظم انہی ناموں میں سے ہے جن سے تو نے دعا مانگی ۔ محمد یعقوب احمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابن ماجہ سے جو حدیث آپ نے نقل فرمائی اس کی سند میں ابو شیبہ نامی ایک راوی ہے جو مہمل ہے اور اصول حدیث کی رو سے مہمل راوی مجہول ہوتا ہے تاوقتیکہ کسی ثقہ کے ساتھ اس کی تعیین ثابت نہ ہو۔ شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس حدیث کو ضعیف ابن ماجہ میں شامل کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص489

محدث فتویٰ